اگر مُہر لگانے کی حاجت نہ ہو، تو مرد کے لیے انگوٹھی پہننے کا حکم؟

مجیب: مفتی ابوالحسن محمد ھاشم خان عطاری

فتوی نمبر:45

تاریخ اجراء: 24ذوالقعدۃالحرام1435ھ20ستمبر2014ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ مرد کو کونسی انگوٹھی پہننے کی شریعت میں اجازت ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مرد کوچاندی کی مردانہ وضع والی ایک انگوٹھی جس کاوزن ساڑھے چار ماشے سے کم ہواور نگینے والی ہواور نگینہ بھی ایک ہی لگاہوپہننے کی شریعت میں اجازت ہے لیکن جس کومہر لگانے کی حاجت نہیں پڑتی اس کے لیے افضل یہ ہے کہ نہ پہنے۔ سنن ابی داود، سنن ترمذی اور سنن نسائی میں ہے واللفظ للاول:"عن عبداللہ بن بریدۃ عن ابیہ ان رجلاً جاء الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وعلیہ خاتم من شبہ فقال لہ مالی اجد منک ریح الاصنام فطرحہ ثم جاء وعلیہ خاتم من حدید فقال مالی اری علیک حلیۃ اھل النار فطرحہ فقال یارسول اللہ من ای شیء اتخذہ قال اتخذہ من ورق ولا تتمہ مثقالا" ترجمہ: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص پیتل کی انگوٹھی پہنے ہوئے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیابات ہے تم سے بت کی بوآتی ہے؟ انہوں نے وہ انگوٹھی پھینک دی، پھر لوہے کی انگوٹھی پہن کرآئے، فرمایا کیابات ہے تم جہنمیوں کازیور پہنے ہوئے ہو؟ اسے بھی پھینک دیااور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس چیز کی انگوٹھی پہنوں؟ فرمایاچاندی کی اور ایک مثقال پورانہ کرو(یعنی ساڑھے چار ماشہ سے کم کی ہو)۔(ابو داود، کتاب الخاتم، باب ماجاء فی خاتم الحدید، جلد2، صفحہ228، مطبوعہ لاھور)

علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ ردالمحتار میں فرماتے ہیں:''انما یجوز التختم بالفضۃ لو علی ھیأۃ خاتم الرجال اما لولہ فصان او اکثر حرم''ترجمہ: چاندی کی انگوٹھی پہننا جائز ہے بشرطیکہ مردانہ انگوٹھیوں کی شکل وصورت پر ہو اگر دو یا زیادہ نگینے ہوں تو حرام ہے۔(ردالمحتار کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی اللبس، جلد9، صفحہ597، مطبوعہ کوئٹہ)

الاختیار لتعلیل المختار میں ہے''ثم التختم سنۃ لمن یحتاج الیہ کالسلطان والقاضی ومن فی معناھما ومن لا حاجۃ الیہ فترکہ افضل ''ترجمہ: پھر انگوٹھی پہننا اس کے لیے سنت ہے جسے اس کی ضرورت ہو جیسے بادشاہ اور قاضی اور جوان دونوں کے معنی میں ہو(یعنی جس کو مہر لگانے کی ضرورت پڑتی ہو)اور جس کو مہر لگانے کی حاجت نہ ہو اس کے لیے نہ پہننا افضل ہے۔(الاختیار لتعلیل المختار، فصل استعمال الحریر والذھب، جلد4، صفحہ591، مطبوعہ بیروت)

امام اہلسنت مجدد دین وملت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:''شرعاً چاندی کی ایک انگوٹھی ایک نگ کی وزن میں ساڑھے چار ماشے سے کم ہو پہننا جائز ہے اگرچہ بے حاجت مہر اس کا ترک افضل اور مہر کی غرض سے خالی جواز نہیں بلکہ سنت۔''(فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ141، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net